Cambridge Assessment International Education

Cambridge International A Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2025**

INSERT **1 hour 45 minutes**

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات
- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں**۔

This document has **4** pages. Any blank pages are indicated.

NL 344685
© UCLES 2025

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

ایک اردو اخبار میں طلبا کے سیاست میں حصہ لینے کے بارے میں لکھے گئے مضمون کے مطابق جمہوری ملکوں میں ہر شہری کو جن میں طلبا بھی شامل ہیں، ملکی سیاست سے واقف ہونا چاہیے۔ سیاست کا بنیادی مقصد ملک میں عوام کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے۔ ملک کے غریب طبقے کی زندگی کو بہتر بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ملک کے ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اچھی سیاست ایک عبادت کی طرح ہوتی ہے۔

جو لوگ طلبا کے سیاست میں حصہ لینے کے حق میں ہیں ان کا کہنا ہے کہ نوجوان کسی ملک کا مستقبل ہوتے ہیں اس لیے طلبا کو سیاست کے میدان میں اپنا کردار ادا کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ اسکول سے لے کر یونیورسٹی تک طلبا کو ملک کی سیاسی صورت حال کے بارے میں آگاہ رکھا جائے تاکہ وہ اچھے شہری بن سکیں۔ تعلیمی اداروں میں طلبا کی یونین بنانے میں مدد کی جائے تاکہ نوجوان تعلیم کے ساتھ ساتھ سیاست کا تجربہ بھی حاصل کر سکیں۔

کراچی کی ایک پروفیسر عمرانہ علی کہتی ہیں کہ سیاست ایک طالب علم کو باشعور شہری بننے میں مدد کرتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ طلبا قوم کا ایک قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور سیاست ان میں وطن سے محبت اور خدمت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ سیاست طالب علموں کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے علاوہ اپنے فرائض کو پورا کرنے کا سبق بھی دیتی ہے۔

لاہور کے ایک طالب علم عثمان احمد کا کہنا ہے کہ ایک کامیاب سیاستدان بننے کے لیے ایک طویل عرصہ چاہیے۔ سیاست سے طالب علموں کو بچپن ہی سے ملکی معاملات کے بارے میں معلوم ہو جاتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ماضی کے کئی عظیم رہنما اپنی طالب علمی کے زمانے میں ہی کامیاب سیاست دان بنے۔ چونکہ کسی ملک کے سیاسی مستقبل کی شناخت اس کی نوجوان نسل پر منحصر ہوتی ہے اس لیے طلبا کو ملکی سیاست سے دور رکھنا نقصان دہ ہے۔

طلبا میں سیاسی سوجھ بوجھ پیدا کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کا کردار بہت اہم ہے۔ مختلف مضامین کی تعلیم کے علاوہ طالب علموں کے سیاسی جذبات کو بھی فروغ دینا ضروری ہے تاکہ وہ ایک کامیاب زندگی گزار سکیں۔ طالب علموں کو مخالفین کی رائے کا احترام کرنے اور سیاسی اختلافات کو برداشت کرنے کی تربیت دی جائے۔ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ طالب علموں کی سیاسی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے تاکہ وہ اپنے اصل مقصد کو بھول نہ جائیں۔

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

جہاں طلبا کا سیاست میں حصہ لینا ایک مثبت عمل ہے وہیں اس کے منفی پہلو کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ ایک سماجی تنظیم کے کارکن شکیل انور کی رائے میں جو لوگ طلباء کی سیاست میں شرکت کے حق میں نہیں ہیں ان کا کہنا ہے کہ سیاست میں دلچسپی کی وجہ سے طلبا کی توجہ پڑھائی سے ہٹ جاتی ہے۔ والدین کی خواہشات پوری نہ ہونے کی وجہ سے خاندانی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پھر طالب علم ذہنی طور پر پختہ نہیں ہوتے اور جذبات میں غلط فیصلے بھی کر لیتے ہیں۔

اسلام آباد کے ایک اسکول کی استانی عائشہ احمد کا کہنا ہے کہ پاکستان میں عام لوگوں کی اکثریت طلبا کی سیاست میں حصہ لینے کی مخالفت کرتی ہے کیونکہ سیاست میں حصہ لینے کے لیے کافی سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے جو طلبا کے لیے ممکن نہیں۔ ملک میں بے شمار سیاسی پارٹیوں کی صورت میں معاشرے میں اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں۔ سیاست کی پوری طرح سے سمجھ بوجھ نہ ہونے سے طلبا کو غلط طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ملتان کی ایک سیاسی رہنما ثمینہ خان کے مطابق والدین عموماً چاہتے ہیں کہ ان کے بچے پڑھ لکھ کر کوئی اچھی ملازمت کریں اور والدین کا سہارا بنیں۔ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے طالب علموں کو ہڑتالوں، مظاہروں اور جلسے جلوسوں میں شرکت کرنی پڑتی ہے جو بعض اوقات لڑائی جھگڑے میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ کالج یا یونیورسٹی کی انتظامیہ سے مخالفت کی صورت میں طلبا کا تعلیمی ریکارڈ خراب ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مخالفت بھی والدین کے لیے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔

سیالکوٹ کی ایک سماجی شخصیت شفیق احمد کی رائے میں اگر طلبا کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا پڑ جائے تو انہیں ہر قدم احتیاط سے اٹھانے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے طلبا کو اس بات کا خیال رہے کہ ان کے کسی عمل کی وجہ سے قومی املاک کو نقصان نہ پہنچے۔ وہ جذبات میں آکر ایسے سیاستدانوں کا ساتھ نہ دیں جن کا مقصد صرف ذاتی مفاد ہو۔ کسی سیاسی پارٹی میں شامل ہونے سے پہلے والدین سے مشورہ ضرور کر لیں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔

آخر میں یہ کہنا درست ہوگا کہ طلبا کو قومی ضرورت کے تحت سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ تعلیمی ادارے کہیں تعلیم کی بجائے سیاست کا مرکز نہ بن جائیں۔ طلبا کی یونین کو چاہیے کہ وہ اپنے کالج یا یونیورسٹی کی انتظامیہ کی اجازت سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیں تاکہ ادارے میں امن رہے۔ طلبا سیاست میں اس قدر مصروف نہ ہوں کہ ان کے پاس تعلیم کے لیے وقت ہی نہ بچے۔

© UCLES 2025

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.